خط برائے ماما جی

Pratham

چاندی چوک، دہلی
بتاریخ: ____________

محترم ماما جی

السلام علیکم !

میں یہاں خیریت سے ہوں۔ اُمید ہے کہ آپ سب بھی خیریت سے ہوں گے۔ تقریباً دو مہینوں سے آپ کی کوئی خبر نہیں ملی۔ اِس لیے فکر ہو رہی ہے۔ اُمید ہے کہ آپ مجھے بھولے نہیں ہے۔ آپ کے سواء اب اس دنیا میں میرا ہے کون؟ آپ نے جس مقصد سے مجھے ہزاروں میل دور یہاں بھیجا ہے اس کی خاطر میں، میں جی توڑ کوشش کر رہا ہوں۔ آپ نے چلتے وقت کہا تھا۔ احمد تم سے میں زیادہ اُمید رکھتا ہوں یہ الفاظ ابھی تک میرے کانوں میں گونج رہے ہیں۔ اِس شہر میں کسی بھی چیز کی کمی نہیں ہے۔ پر مجھے اپنے مقصد کے سامنے اس کی کوئی قیمت نہیں دیکھتا۔ امتحان کا نتیجہ کل ہی سنایا گیا ہے۔ آپ کو یہ جان کر بہت خوشی ہوگی کہ میں نے اِس میں سب سے پہلا درجہ حاصل کیا ہے۔ اب روپئے جمع کرنا ہوگا۔ اس وقت کچھ کام کی کتابیں خریدنا بھی ضروری ہے۔ تاکہ سالانہ امتحان میں، میں ایک بار پھر اوّل درجہ حاصل کر سکوں اور آپ کی امید پوری ہو سکے۔ ان سب میں تقریباً 150 روپئے خرچ ہوں گے۔ Speed Post ڈاک سے مہربانی کر کے روپئے بھیج دیجئے۔ دُعاؤں میں یاد رکھنا۔

آپ کا پیارا
محمد کاشف

پتہ:
18-2-234/A/42،
نزدیا دگیری تھیٹر، سنتوش نگر، حیدر آباد۔ 500 02